82

بینک کی ملازمت حلال ہے یا حرام؟

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! ایک شخص بینک منیجر ہے اور ایک شخص بینک میں رسپشن پر کام کرتا ہے ان دونوں کی روزی حلال ہے یا حرام؟ براہ کرم رہنمائی فرمائیں ۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لله رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَ الصَّلوةُ وَ السَّلَامُ علی سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

بینکوں کا مکمل نظام چونکہ سود پر مبنی ہے لہٰذا بینک کے ساتھ کسی قسم کا تعاون کرنا یا ان کے ساتھ کام کرنا گناہ میں معاونت کرنا ہے جوکہ جائز نہیں ہے۔

سود کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا﴾

’’اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا۔‘‘[1]

﴿يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ﴾

’’اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔‘‘[2]

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴾

’’اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور سود میں سے جو باقی ہے چھوڑ دو، اگر تم مومن ہو۔‘‘[3]

[1] سورة البقرة:275. [2] سورة البقرة:276. [3] سورة البقرة:278.

سود تو ایک ایسا کبیرہ گناہ ہے کہ جس کے متعلق حدیث میں ہے:

«إن أبواب الربا اثنان وسبعون حوبا أدناه كالذي يأتي أمه في الإسلام»

”سود کے 72 دروازے ہیں سب سے اُدنی ایسے ہے جیسے (نعوذ باللہ) کوئی شخص اسلام میں (مسلمان ہوکر) اپنی ماں سے زنا کرے۔“[1]

رسول اللہ ﷺ نے اس معاملہ میں کئی لوگوں پر لعنت فرمائی ہے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللہ صلى اللہ عليه وسلم آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ.

”سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت کی اور فرمایا: (گناہ میں) یہ سب برابر ہیں۔“[2]

اگر کوئی شخص یہ کہہ کر دلیل پکڑنے کی کوشش کرے کہ بینک میں کام کرنے والے ریسپشنٹ کا سود لینے اور دینے سے کوئی تعلق نہیں ہے تو یہ دلیل صحیح نہیں ہے کیونکہ جو ادارہ مکمل طور پر سود پر چل رہا ہو اس میں کسی بھی قسم کی ملازمت کرنا انکے ساتھ انکے جرم میں تعاون کرنا ہے جو کہ صحیح نہیں ہے۔ یہ اگر چہ سود کے گناہ سے کم تر ہے لیکن ہے گناہ ہی۔

واللہ تعالی أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى اللہ على نبينا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[signature]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	[signature]	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[signature]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[signature]

[1] صحیح الجامع:1531. [2] صحیح مسلم، کتاب المساقاة، باب لعن آکل الربا و مؤکله، حدیث:4098

7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام

حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس

مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس

مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ